

## جاگیر دار

یہ لہکتے ہوئے پودے یہ دکتے ہوئے کھیت  
پہلے اجداد کی جاگیر تھے، اب میرے ہیں  
یہ چراگاہ، یہ ریوڑ، یہ مولیٰ شی، یہ کسان  
سب کے سب میرے ہیں، سب میرے ہیں، سب میرے ہیں  
ان کی محنت بھی مری، حاصل محنت بھی مرا  
ان کے بازو بھی مرے، قوت بازو بھی مری  
میں خداوند ہوں اس وسعت بے پایاں کا  
موجِ عارض بھی مری، نکلت گیسو بھی مری  
میں ان اجداد کا بیٹا ہوں جنہوں نے پیہم  
اجنبی قوم کے سائے کی حمایت کی ہے  
غدر کی ساعتِ ناپاک سے لے کر اب تک  
ہر کڑے وقت میں سرکار کی خدمت کی ہے  
خاک پر ریٹکنے والے یہ فسردہ ڈھانچے  
ان کی نظریں کبھی تلوار بنی ہیں نہ بنیں گی  
ان کی غیرت پہ ہر اک ہاتھ جھپٹ سکتا ہے  
ان کے ابرو کی کمانیں نہ تنی ہیں نہ تنیں